

کشفِ ذات کی آرزو کا شاعر

نمراشد پر ڈاکٹر وزیر آغا کے مقالات

تحقیق و تجزیہ: طارق حبیب



ن م راشد: بنیادی سوانحی معلومات

نام : نذر محمد
 تاریخ پیدائش : یکم اگست ۱۹۱۰ء / ۲۳ - رجب المرجب ۱۳۲۸ھ - سوم وار
 [ڈاکٹر جمیل جالبی نے اپنی کتاب: "ن م راشد: ایک مطالعہ" میں
 تاریخ پیدائش: ۹ - نومبر ۱۹۱۰ء دی ہے، جو درست نہیں۔]

جائے پیدائش : اکال گڑھ - ضلع گوجرانوالہ - پنجاب - پاکستان

تاریخی نام : خضر عمر

[خ + ض + ر + ع + م + ر = خضر عمر]

[۱۹۱۰ = ۲۰۰ + ۴۰ + ۷۰ + ۲۰۰ + ۸۰۰ + ۶۰۰]

قلمی نام : ن م راشد

تخلص : راشد، وحیدی، خاطف علی پوری

[قلمی نام "راشد" محمد وحید کیلانی ایڈیٹر: "قوس قزح" نے تجویز کیا۔
 شاید اسی تعلق کی وجہ سے شروع میں "وحیدی" تخلص کرتے رہے ہوں۔]

مذہب : اسلام

- والدہ کا نام : فضل الہی چشتی
- [پیدائش: ۲۱۔ ستمبر ۱۸۸۷ء/ ۶۔ محرم الحرام ۱۳۰۵ھ۔ ہفت۔
- وفات: ۱۹۶۳ء/ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۳ھ]
- [سلسلہ چشتیہ نظامیہ، امیر شریف سے بیعت]
- والدہ کا نام : حسین بی بی [۱۸۹۲ء/ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰ھ۔۔۔ ۱۹۵۷ء/ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷ھ]
- دادا کا نام : ڈاکٹر غلام رسول
- نانا کا نام : غلام حیدر
- راشد کی تعلیم : ایم اے (معاشیات) ۱۹۳۲ء
- گورنمنٹ کالج لاہور، منسلکہ: پنجاب یونیورسٹی لاہور
- بی اے (فارسی آنرز) ۱۹۳۰ء
- گورنمنٹ کالج لاہور، منسلکہ: پنجاب یونیورسٹی لاہور
- انٹرمیڈیٹ ۱۹۲۸ء
- گورنمنٹ کالج لائل پور (فیصل آباد)، منسلکہ: پنجاب یونیورسٹی لاہور
- میٹرکولیشن ۱۹۲۶ء
- گورنمنٹ ہائی اسکول اکال گڑھ، (علی پور چٹھہ)، منسلکہ: پنجاب یونیورسٹی
- زبانیں : پنجابی مادری زبان
- چہارم سے ایم اے تک انگریزی ذریعہ تعلیم رہی۔
- فارسی۔ بی اے فارسی آنرز۔ گھر سے بھی تدریس و تربیت
- فرانسیسی۔ انٹرمیڈیٹ تک اس زبان کا بھی مطالعہ کیا
- روسی۔ ۱۹۴۵ء میں نو ماہ تک روسی زبان کی تحصیل۔
- لکھنے کا آغاز : آٹھ برس کی عمر میں ایک نظم: "انسپکٹر اور کھیاں"

پہلی آزاد نظم : "جرات پرواز" ۱۹۳۲ء
پہلی مطبوعہ نظم : "اتفاقات" ۱۹۳۵ء "ادبی دنیا" - لاہور

خاک سار تحریک سے وابستگی: ۱۹۳۷ء

۲۱ - ستمبر ۱۹۳۵ء

ذرائع روزگار : ریکارڈ کیپر (کلرک): کمشنر آفس ملتان

نومبر ۱۹۳۵ء

سینئر کلرک: کمشنر آفس ملتان

یکم مئی ۱۹۳۹ء

نیوز ایڈیٹر: آل انڈیا ریڈیو دہلی

۱۹۳۹ء - ۱۹۴۱ء

پروگرام اسٹنٹ: آل انڈیا ریڈیو دہلی

۱۹۴۱ء - ۱۹۴۳ء

ڈائریکٹر آف پروگرامز: آل انڈیا ریڈیو دہلی

پبلک ریلیشنز آفیسر:

۱۹۴۳ء - ۱۹۴۷ء

انٹرسروسز پبلک ریلیشنز ڈائریکٹوریٹ دہلی

۱۹۴۷ء - ۱۹۴۳ء

فوج کے محکمہ تعلقات عامہ میں کپتان ۲۴ - نومبر ۱۹۴۳ء - ۱۹۴۷ء

[اس عرصے میں بغداد، تہران، بصرہ، قاہرہ، یروشلم، کولمبو میں قیام رہا۔]

اسٹنٹ ریجنل ڈائریکٹر: آل انڈیا ریڈیو لکھنؤ ۷ - مئی ۱۹۴۷ء

اسٹنٹ ریجنل ڈائریکٹر: ریڈیو پاکستان پشاور ۱۱ - اگست ۱۹۴۷ء

اسٹنٹ ریجنل ڈائریکٹر: ریڈیو پاکستان لاہور ۱۹۴۸ء - ۱۹۴۹ء

ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز:

۱۹۴۹ء - ۱۹۵۰ء

ریڈیو پاکستان ہیڈ کوارٹرز کراچی

۱۹۵۰ء - ۱۹۵۲ء

ریجنل / اسٹیشن ڈائریکٹر: ریڈیو پاکستان پشاور

انفارمیشن آفیسر: اقوام متحدہ ہیڈ کوارٹرز نیویارک (ڈیپوٹیشن) ۱۹۵۶ء

ڈائریکٹر یو این انفارمیشن سنٹر: جکارتہ، انڈونیشیا ۱۹۵۶ء - ۱۹۵۸ء

۱۹۵۸ء - ۱۹۵۹ء

ڈپٹی ڈائریکٹر یو این انفارمیشن سنٹر: کراچی

ڈائریکٹر یو این انفارمیشن سنٹر؛ کراچی ۱۹۵۹ء-۱۹۶۱ء
ریڈیو پاکستان سے باقاعدہ سبک دوشی یکم دسمبر ۱۹۶۰ء
انفارمیشن آفیسر؛ اقوام متحدہ ہیڈ کوارٹرز نیویارک ۱۹۶۱ء-۱۹۶۶ء
ڈائریکٹر یو این انفارمیشن سنٹر؛ واشنگٹن ڈی سی (یو ایس اے) ۱۹۶۶ء
ڈائریکٹر یو این انفارمیشن سنٹر؛ تہران، ایران ستمبر ۱۹۶۷ء-۱۹۷۳ء
اقوام متحدہ سے سبک دوشی ۳۱ مئی ۱۹۷۳ء
ادارت و صحافت : مدیر: "دی بیکن"، لائل پور (طلبہ کا انگریزی رسالہ) ۱۹۲۷ء-۱۹۲۸ء
مدیر: "راوی"، گورنمنٹ کالج لاہور کا رسالہ ۱۹۳۱ء-۱۹۳۲ء
مدیر: "نخلستان"، ملتان کا تعلیمی و ادبی رسالہ ۱۹۳۲ء-۱۹۳۳ء
مدیر: "شاہکار"، لاہور، ماہ نامہ ۱۹۳۳ء-۱۹۳۵ء
مدیر: "Pakistan Calling"، ریڈیو

پاکستان کا انگریزی رسالہ ۱۹۴۹ء-۱۹۵۰ء
نگران: "آہنگ"، ریڈیو پاکستان کا اردو رسالہ ۱۹۴۹ء-۱۹۵۰ء

پہلی شادی : ۳۰ دسمبر ۱۹۳۵ء/۴ شوال المکرم ۱۳۵۴ھ - سوم وار
مقام : سیدنگری - گوجرانوالہ - پاکستان
پہلی بیوی : صفیہ سلطانہ (صفیہ بیگم)

[پیدائش: ۵ - اگست ۱۹۱۵ء/۲۳ - رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ - جمعرات
وفات: ۱۹ - اکتوبر ۱۹۶۱ء/۹ - جمادی الاول ۱۳۸۱ھ - جمعرات]

ماموں مولوی عبدالرسول (بی اے - بی ٹی - اسکول انسپکٹر) کی بیٹی
اولاد : پہلی بیوی سے اولاد: ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں
نسرین راشد، یاسمین راشد،

شاہین راشد [متوفی: دسمبر ۲۰۰۵ء / ذی القعدہ ۱۴۲۶ھ]،
 شہریار راشد [متوفی: دسمبر ۱۹۹۸ء / شعبان - رمضان ۱۴۱۹ھ]،
 تمزین راشد

[ایک بیٹی کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا، جس کی تدفین سرگودھا میں ہوئی،
 نام معلوم نہ ہو سکا۔]

دوسری شادی : ۴ - ستمبر ۱۹۶۳ء / ۱۴ - ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ - بدھ

مقام : رجسٹری آفس - لندن - برطانیہ

دوسری بیوی : شیلانجلینی

اولاد : دوسری بیوی سے ایک بیٹا - نزیل راشد

[نزیل راشد نے بعد میں اپنا نام بدل کر "نظارو" اختیار کر لیا۔]

احباب : آغا عبدالحمید، غلام عباس، محمد وحید کیلانی - پطرس بخاری، اختر شیرانی،

چراغ حسن حسرت، ڈاکٹر محمد دین تاثیر،

اسفار : عراق : ۱۹۴۳ء - ۱۹۴۴ء

ایران : ۱۹۴۴ء - ۱۹۴۵ء

مصر : ۱۹۴۵ء - ۱۹۴۶ء

فلسطین : ۱۹۴۵ء - ۱۹۴۶ء

سیلون : ۱۹۴۶ء - ۱۹۴۷ء

امریکہ : ۱۹۵۲ء - ۱۹۵۶ء

انڈونیشیا : ۱۹۵۷ء - ۱۹۵۸ء

اٹلی : ۱۹۵۷ء - ۱۹۵۸ء

آسٹریا : ۱۹۵۷ء - ۱۹۵۸ء

۱۹ کتب / اکٹ

روس ۱۹۶۵ء
 امریکہ ۱۹۶۱ء-۱۹۶۷ء
 ایران ۱۹۶۷ء-۱۹۷۲ء
 بلجیئم ۱۹۷۵ء

تاریخ وفات : ۹- اکتوبر ۱۹۷۵ء/ ۳- شوال المکرم ۱۳۹۵ھ- جمعرات
 رات ساڑھے سات اور آٹھ بجے کے درمیان

مقام وفات : بینسٹڈ/ سرے- برطانیہ
 میت سوزی : ۱۳- اکتوبر ۱۹۷۵ء/ ۸- شوال المکرم ۱۳۹۵ھ- منگل-

تقریباً ساڑھے چار بجے شام- بہ مقام: چلنٹھم- برطانیہ

[راشد کی تدفین کے بجائے میت سوزی کا معاملہ ایک دردناک سانحہ ہے، جسے شیلانجلیسی اور شہریار راشد کے مطابق راشد کی زبانی وصیت قرار دیا گیا، تاہم راشد آخری وقت تک بلاشبہ ایک راسخ العقیدہ مسلمان ہی تھے اور راشد کی تدفین کو میت سوزی میں بدلنے والے، اس امر کا کوئی تحریری ثبوت، تحریری وصیت یا کوئی بیرونی شہادت فراہم نہ کر سکے۔]

آخری رسومات کے شرکا: گیارہ

عبداللہ حسین، ساقی فاروقی، مسز ساقی فاروقی، عاقل ہوشیار پوری، علی باقر،

محمد افضل، وقار لطیف، شیلانجلیسی، مسز ایسیانجلیسی، کینتھ راپکن، انجلا

[کسی وجہ سے ن م راشد کے بیٹے شہریار راشد قدرے تاخیر سے کریمپوریم

پہنچے اور آخری رسومات میں شامل نہ ہو سکے۔]

عرصہ حیات : ۶۵ برس- ۱۹۰۲ء- ۸ دن (شمسی)

۶۷ برس- ۱۹۰۲ء- ۹ دن (قمری)

ن م راشد: علمی و ادبی خدمات

شعری مجموعے:

۱۹۴۱ء

- ۱۔ ”ماورا“، از: ن م راشد، طبع اول: ۱۹۴۱ء، لاہور، مکتبہ اُردو، مطبع: گیلانی الیکٹریک پریس لاہور، تعارف کتاب: کرشن چندر، مرقومہ: ۱۸۔ مارچ ۱۹۴۱ء، دیباچہ: ن م راشد، مرقومہ: ۱۴۔ جولائی ۱۹۴۱ء، دہلی، انستاب: ”فیض کے نام“، کتابت: محمد شریف عباسی، تاریخ تکمیل: جون ۱۹۴۱ء، ۱۲۰ ص، قیمت:؟
- ”ماورا“، از: ن م راشد، طبع دوم: ۱۹۴۷ء، لاہور، مکتبہ اُردو،
- ”ماورا“، از: ن م راشد، طبع سوم: ۱۹۵۳ء، لاہور، سول اینڈ ملٹری گزٹ پریس
- ”ماورا“، از: ن م راشد، طبع چہارم: فروری ۱۹۶۹ء لاہور، مکتبہ المثال
- ۱۹۵۵ء

- ۲۔ ”ایران میں اجنبی“، از: ن م راشد، اشاعت اول: ۱۹۵۵ء، لاہور، گوشہ ادب، دیباچہ: پطرس بخاری
- [ڈاکٹر آفتاب احمد نے اپنی کتاب: ”ن م راشد؛ شخص اور شاعر“ میں سال اشاعت:

۱۹۵۷ء درج کیا ہے، جو درست نہیں ہے۔]

[اس مجموعے کی پہلی اشاعت میں راشد کی سات غزلیں بھی شامل تھیں، جو بعد کی اشاعتوں سے نکال دی گئیں؛ نیز دوسری اشاعت میں پطرس بخاری کا لکھا ہوا دیباچہ بھی حذف کر دیا گیا اور پھر طبع چہارم میں اختتامیے کے طور پر شامل ہوا۔]

”ایران میں اجنبی“، از: ن م راشد، اشاعت دوم: مارچ ۱۹۶۹ء، لاہور، مکتبہ المشال

۱۹۶۹ء

۳۔ ”لا=انسان“، از: ن م راشد، جنوری ۱۹۶۹ء، لاہور، مکتبہ المشال، ۱۷۷ ص

۱۹۷۶ء

۴۔ ”گماں کا ممکن (جو تو ہے میں ہوں)“، از: ن م راشد، ۱۹۷۶ء، لاہور، نیا ادارہ،

[کچھ کتابوں میں سال اشاعت: اکتوبر ۱۹۷۶ء/۱۹۷۷ء بھی دیا گیا ہے۔]

دیباچہ: اعجاز حسین بٹالوی، دیباچہ بہ عنوان: ”آخری مجموعہ؛ آخری ملاقات“۔

۱۹۸۸ء

۵۔ ن م راشد کے کلیات کی دو اشاعتیں اب تک عمل میں آ چکی ہیں۔ دونوں اشاعتیں خود

ناشر کی مرہون منت ہیں، ان اشاعتوں میں راشد کی کتابوں میں شامل دیباچے حذف

کر دیے گئے تھے۔ دونوں اشاعتوں کی تفصیل درج ہے:

۱۔ ”کلیات راشد“، از: ن م راشد، بار اول: ۱۹۸۸ء، لاہور، ماورا پبلشرز، مرتبہ: ؟، ص: ؟

ب۔ ”کلیات راشد“، از: ن م راشد، بار دوم: ۱۹۹۱ء، لاہور، ماورا پبلشرز، ۱۷۷ ص

۶۔ ”میرے بھی ہیں کچھ خواب (بیاض راشد بخط راشد) مع مطبوعہ متن“،

ترتیب و تعارف: ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری، طبع اول: جون ۲۰۱۰ء، لاہور،

مغربی پاکستان آرڈو اکیڈمی، بسلسلہ راشد صدی، ۲۰۸ ص

۷۔ ن م راشد کی غیر مطبوعہ دس نظمیں، مشمولہ: ”ن م راشد۔ ایک مطالعہ“،

مرتب: ڈاکٹر جمیل جالبی، اشاعت اول: ۱۹۸۶ء، کراچی، مکتبہ اسلوب،

ص: ۳۷۶ تا ۳۵۸
 ڈاکٹر جمیل جالبی نے یہ نظمیں سب سے پہلے رسالہ ”نیا دور“ کراچی کے ن م راشد نمبر،
 میں شائع کیں، اس کے بعد مذکورہ بالا کتاب میں بھی انھیں شائع کیا گیا۔ ”نیا دور“ کے
 حوالے کے ساتھ ”کلیات راشد“ میں بھی یہ نظمیں من و عن شامل کر لی گئی ہیں۔

تنقید (کتاب)

۱- ”مقالات“، از: ن م راشد، طبع اول: ستمبر ۲۰۰۲ء، مرتبہ: شیما مجید، اسلام آباد،
 الحمر اپنٹنگ، ۵۲۸ ص

تنقید (مفروق)

۲- ”تمہید“ (تفصیلی مقالہ)، از: ن م راشد، مشمولہ: ”جدید فارسی نظمیں“، (انتخاب)،

ترجمہ و ترتیب: ن م راشد، ۱۹۸۷ء، لاہور، مجلس ترقی ادب، ص: ۵۱ تا ۵۱

۳- ”ہیت کی تلاش“، (مضمون)، از: ن م راشد، مشمولہ: ”ن م راشد: ایک مطالعہ“،

مرتبہ: ڈاکٹر جمیل جالبی، ۱۹۸۶ء، کراچی، مکتبہ اسلوب، ص: ۳۳۸ تا ۳۵۳

۴- ”نظم اور غزل“، (مضمون)، از: ن م راشد، مشمولہ: ”ن م راشد: ایک مطالعہ“،

ص: ۳۵۴ تا ۳۵۷

۵- ”جدید شعری رویے“، (مضمون)، از: ن م راشد/ ساقی فاروقی،

مشمولہ: ”ن م راشد: ایک مطالعہ“، ص: ۳۱۸ تا ۳۳۷

۶- ”خدا کی بستی: ایک نیا تجربہ“ (مضمون)، از: ن م راشد، مشمولہ: ”ماہ نو“،

(گوشہ شوکت صدیقی)، دسمبر ۲۰۰۷ء، لاہور، جلد: ۶۰، شمارہ: ۱۲، ص: ۶ تا ۱۲

ترجمہ

۱- ”یاما“/ ”طوائف“، (رُوسی ناول)، از: الیگزینڈر کپرن (Aleksandr Kuprin)،

ترجمہ: ن م راشد، ۱۹۳۹ء، لاہور، ہاشمی بک ڈپو، ص:؟

۲۔ ”ماما آئی ٹویو“ / ”امی میں تمہارا ہوں“، از: ولیم سرویاں (William Saroyan)،

ترجمہ: ن م راشد، ۱۹۵۶ء، لاہور، معین الادب بہ اشتراک موسسہ فرنیکلن نیویارک،

۳۔ ”Firmament of Time“ / ”وقت کا آسمان“،

از: لورین آئزلی (Loren Eiseley)، ترجمہ: ن م راشد، ۱۹۶۲ء، لاہور، معین

الادب بہ اشتراک موسسہ فرنیکلن نیویارک، ص:؟

۴۔ ”جدید فارسی نظمیں“، (انتخاب)، ترجمہ و ترتیب: ن م راشد، ۱۹۸۷ء، لاہور،

مجلس ترقی ادب، ۴۰۰ ص

۵۔ ”جدید فارسی شاعری (ن م راشد کے غیر مدون اردو تراجم) مع فارسی متن“،

بلسلسہ راشد صدی، تحقیق و ترتیب: ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری، بار اول: ۲۰۱۰ء، لاہور،

ماورا بکس، ۲۰۰ ص

ترتیب و تدوین

۱۔ ”ریڈیو پاکستان کے تین سال (۱۹۴۷ء-۱۹۵۰ء)“، ترتیب و تدوین: ن م راشد،

۱۹۵۱ء، سرکاری اشاعت: مقام:؟، ص:؟

مکاتیب راشد (کتاب)

۱۔ ”راشد کے خطوط“، از: ن م راشد، طبع اول: ۲۰۰۸ء، ترتیب و تدوین: نسیم عباس احمر،

لاہور، پاکستان رائٹرز کوآپریٹو سوسائٹی، خطوط کی تعداد: ۱۳۵، ۲۷۱ ص

۲۔ ”ن م راشد کے خطوط اپنی اہلیہ کے نام“، از: ن م راشد، طبع اول: ۲۰۱۰ء،

مرتبہ: نسیرین راشد، اسلام آباد، اے آر پرنٹرز، ۲۲۶ ص



ن م راشد پر لکھی جانے والی باقاعدہ کتب

[سال اشاعت کے اعتبار سے]

۱۹۴۵ء

۱- ”ن م راشد پر“، از: حیات اللہ انصاری، پہلی اشاعت: نومبر ۱۹۴۵ء، دہلی،
انشادی انشاپریس، کوچہ پنڈت، ۱۰۲ ص

۱۹۸۱ء

۲- ”ن م راشد: شخصیت اور فن“، مرتبہ: ڈاکٹر مغنی تبسم رڈاکٹر شہریار، پہلی بار: نومبر ۱۹۸۱ء،
نیودہلی، بھارت، ماڈرن پبلشنگ ہاوس، ۹ گولامارکیٹ دریا گنج، ۲۴۸ ص

۱۹۸۶ء

۳- ”ن م راشد۔ ایک مطالعہ“، مرتب: ڈاکٹر جمیل جالبی، اشاعت اول: ۱۹۸۶ء، کراچی،
مکتبہ اسلوب، ۳۷۵ ص

۱۹۸۹ء

۴- ”ن م راشد۔ شخص اور شاعر“، از: ڈاکٹر آفتاب احمد، اشاعت اول: ۱۹۸۹ء، لاہور،
ماورا پبلشرز، ص؟

”ن م راشد۔ شخص اور شاعر“، از: ڈاکٹر آفتاب احمد، س۔ ن،
 (اشاعت دوم: ۱۹۹۵ء)، کراچی، مکتبہ دانیال، ۱۳۳ص
 [حاشیہ: پیش لفظ میں مصنف نے دوسرے ایڈیشن کا ذکر کیا اور آخر میں جون ۱۹۹۵ء
 کی تاریخ دی ہے۔]

۱۹۹۳ء

۵۔ ”لا = راشد“، از: ڈاکٹر تبسم کاشمیری، باراول: ۱۹۹۳ء، لاہور، نگارشات، ۲۵۵ص
 ۲۰۰۲ء

۶۔ ”نئے آدمی کا خواب (ن م راشد کی شاعری کا تجزیاتی مطالعہ)“، از: ضیاء الحسن،
 اشاعت: ۲۰۰۲ء، لاہور، اظہار سنز، اردو بازار، ۹۶ص
 ۲۰۰۳ء

۷۔ ”ن م راشد۔ ایک تجزیاتی مطالعہ“، از: عنبرین منیر، اشاعت اول: ۲۰۰۳ء، لاہور،
 خان بک کمپنی، ۱۶۲ص
 ۲۰۰۸ء

۸۔ ”ن م راشد، شخصیت اور فن“ [پاکستانی ادب کے معمار]، از: ڈاکٹر ضیاء الحسن،
 اشاعت اول: ۲۰۰۸ء، اسلام آباد، اکادمی ادبیات، پاکستان، ۱۶۸ص
 ۲۰۱۰ء

۹۔ ”وردِ خاک کا نغمہ خواں (ن م راشد کی شاعری۔ ایک جائزہ)“، از: عنبرین منیر،
 طلوع اول: ۲۰۱۰ء، فیصل آباد، المثال پبلشرز، ۲۰۴ص

۱۰۔ ”ن م راشد: سیاست اور شاعری“، از: فتح محمد ملک، موسم اشاعت: ۲۰۱۰ء،
 اسلام آباد، دوست پبلی کیشنز، ۱۳۴ص

۱۱۔ ”ن م راشد۔ راشد صدی: منتخب مضامین“، مرتبین: پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق ٹوری،
 ڈاکٹر ضیاء الحسن، طبع اول: ۲۰۱۰ء، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان پاکستان، ۵۵۶ص

۱۲۔ ”حسن کوزہ گر“، از: ڈاکٹر تحسین فراقی، اگست ۲۰۱۰ء، لاہور،

شعبہ اردو، اوری اینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، ۲۲۲ ص

۱۳۔ ”کس دھنک سے مرے رنگ آئے“، مرتبین: ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر ضیاء الحسن،

طبع اول: اگست ۲۰۱۰ء، لاہور، شعبہ اردو، اوری اینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی،

۳۳۶ ص

۱۴۔ ”مطالعہ راشد (چند نئے زاویے)“، از: ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری، ستمبر ۲۰۱۰ء،

فیصل آباد، مثال پبلشرز، ۲۶۲ ص

۱۵۔ ”کشف ذات کی آرزو کا شاعر (ن م راشد پر ڈاکٹر وزیر آغا کے مقالات)“،

تحقیق و تجزیہ: طارق حبیب، موسم اشاعت: ۲۰۱۰ء، اسلام آباد، دوست پبلی کیشنز،

۱۸۴ ص

رسائل کے ”ن م راشد نمبر“

۲۔ ”نیادور“، ۱۹۷۸ء، کراچی، ”ن م راشد نمبر“، پاکستان کلچرل سوسائٹی، شمارہ: ۷۱، ۷۲،
مرتب: ڈاکٹر جمیل جالبی، ص:؟

۱۔ ”شعر و حکمت“، ۱۹۷۱ء، حیدرآباد، ”ن م راشد نمبر“، مکتبہ شعر و حکمت،
مدیر: ڈاکٹر معنی تبسم، ص:؟

۳۔ ”بازیافت“، جنوری۔ جون ۲۰۱۰ء، لاہور، تحقیقی و تنقیدی مجلہ، ”ن م راشد نمبر“،
شعبہ اُردو؛ اوری اینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی، شمارہ: ۱۶، مدیر: ڈاکٹر تحسین فراقی،
ص ۲۵۶

۴۔ ”بنیاد“، ۲۰۱۰ء، لاہور، علمی و تحقیقی مجلہ، ”خصوصی شمارہ: ن م راشد“، لاہور،
گورمانی مرکز زبان و ادب، لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ سائنسز، (LUMS)،
مدیران: یاسمین حمید، معین نظامی، ص ۳۴۰، ۳۸ آرٹ صفحات